© rasailojaraid.com



# کتاب نما

ادارہ

## قرآنیات پر نئی کتابیں

☆ The History of the Quranic text from Revelation to Compilation - A Comparative Study With the Old and New Testaments

Author : Mohammad Mustafa Al- Azami

Publisher: U.K. Islamic Academy, Leicester, England

Year of Publication : 2003

Pages : XXii + 376

Price : (Not mentioned)

قرآن مجید رہتی دنیا تک کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت کے لئے آخری صحیفہ ہدایت ہے۔ اس لئے ضروری تھا کہ اس کی حفاظت کے لئے خصوصی انتظام اور اہتمام کیا جاتا۔ چنانچہ ایک طرف تو اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لی جیسا کہ ارشاد ہے۔ "إنّا نحن نزلنا الذکر وانّا له لحافظون" دوسرے خود رسول اکرم ﷺ، صحابہ کرام اور نسلاً بعد نسل مسلمانوں نے حفاظت قرآن کے سلسلہ میں جو غیر معمولی اہتمام کیا تاریخ عالم میں اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔ تحریری طور پر اس کی حفاظت کے علاوہ ہر عہد میں بے شمار مسلمانوں نے اس کے ایک ایک حرف کو اپنے سینوں میں محفوظ کیا، اس کے ایک ایک حرف کی تحقیق کی اور اس کے ایک جملہ پر پڑاؤ ڈالا۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے ہاتھوں میں بعینہ وہی قرآن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



ہے جو مہبط وحی ﷺ پر نازل ہوا تھا اور جس کی جمع و تدوین کا مہتم بالشان فریضہ خود آپ کی نگرانی میں انجام پایا تھا۔

محفوظیت قرآن کی اسی اہمیت کے باعث جمع و تدوین قرآن کا موضوع شروع ہی سے علماء محققین کی توجہ کا خصوصی مرکز رہا ہے اور ہر عہد میں اس میدان میں تحقیق و تصنیف کا سلسلہ جاری رہا ہے۔ دور حاضر میں مستشرقین کی دسیسہ کاریوں، فتنہ آرائیوں اور کج بحثیوں نے اس باب میں ایک نئی جہت کا اضافہ کر دیا ہے۔ یہ نام نہاد محققین دجل و فریب کا ہر حربہ استعمال کر کے محفوظیت قرآن کو ہدف تنقید بنا کر اسے شک کے دائرہ میں لانا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ضرورت تھی کہ عہد جدید کے تحقیق و تنقید کے معیار اور تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے خالص علمی اور فنی نقطہ نظر سے مسئلہ زیر بحث کا جائزہ لیا جائے اور ان اعتراضات کا مدلل اور مسکت جواب دیا جائے۔ یہ ایک فرض کفایہ بھی تھا اور ملت اسلامیہ کے ایک چیلنج بھی۔ مشہور محقق اور مصنف محمد مصطفی الاعظمی نے اس چیلنج کو قبول کرنے اور اس فرض کو ادا کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس طرح تاریخ قرآن کے موضوع پر اس وقیع علمی اور تحقیقی دستاویز کی تصنیف کی صورت پیدا ہوئی۔ چونکہ معترضین کے مفروضے اور اعتراضات بیشتر یہودی اور کرسچین مآخذ پر مبنی ہوتے ہیں اس لئے بجا طور یہ ضرورت محسوس ہوئی کہ عہد نامہ عتیق اور عہد نامہ جدید کی تاریخ سے بھی تعرض کیا جائے۔ مغربی محققین کی بدنیتی اور ان کے دوہرے معیار کو ثابت کرنے کی اس سے بہتر کوئی اور صورت نہیں ہو سکتی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ زیر نظر کتاب کا ایک تہائی حصہ عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید کی تاریخ پر مشتمل ہے۔

مستشرقین کا یہ موقف رہا ہے کہ متن قرآن کی روایت کا انحصار مکمل طور پر زبانی روایت رہی ہے اس باب میں ان کے غلو اور اصرار کا عالم یہ ہے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کے عہد مبارک سے متعلق کتابت قرآن کی روایات کو یکسر ناقابل اعتبار قرار دیتے ہیں۔ کچھ تو یہ بات بھی تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ حضرت ابوبکرؓ کے دور خلافت میں بھی اس میدان میں کوئی پیش رفت ہوئی۔ رسول پاک ﷺ کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



وفات اور حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں مصاحف کی تیاری اور تقسیم کے درمیان بمشکل پندرہ سال کا عرصہ ہے۔اس مختصر وقت میں بھی مستشرقین کے خیال کے مطابق متن قرآن میں تبدیلیوں کے درآنے کا پورا امکان موجود ہے۔لطف یہ ہے کہ اس حقیقت کے باوجود کہ بائبل کے بعض حصے آٹھ سو سال تک زبانی طور پر منتقل ہوتے رہے، بائبل کے بہت سے محققین اس کے تاریخی استناد کے قائل ہیں۔

اس تناظر میں ناگزیر طور پر عربی رسم خط کے ارتقاء کا مسئلہ بھی زیر بحث آتا ہے۔رسول اکرم ﷺ کی وفات کے بعد نصف صدی کے اندر اندر عربی رسم خط ارتقاء کے اس مرحلہ تک پہونچ چکا تھا جہاں اس کی ابتدائی کمیوں کو پوری طرح دور کیا جا چکا تھا۔اس کے باوجود مستشرقین کا اصرار ہے کہ اس مختصر عرصہ میں رسم خط کے وسیلہ سے بہت سی تبدیلیاں قرآن کے متن میں راہ پا گئی تھیں۔حالانکہ ان کا یہ بھی اصرار ہے جیسا کہ اوپر ذکر ہوا کہ ابتدائی عہد میں متن قرآن صرف زبانی روایت کے ذریعہ لوگوں تک پہونچا اور اس کے لئے تحریر کا وسیلہ استعمال نہیں کیا گیا۔چنانچہ اگر تحریر کا وسیلہ استعمال ہی نہیں کیا گیا تو رسم خط کے وسیلہ سے متن قرآن میں غلطیوں اور تبدیلیوں کے درآنے کا سوال کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔پھر ایک چیز جس کا ایک ایک حرف ہزاروں سینوں میں محفوظ تھا اس میں کسی کمی بیشی کا امکان کیوں کر ہوسکتا تھا؟ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ نام نہاد محققین عہد نامہ قدیم کے متن کو معتبر اور قابل بھروسہ تصور کرتے ہیں جو دو ہزار سال تک ایک غیر واضح اور مبہم زبانی روایت اور ایک ایسے ناقص رسم خط پر منحصر رہا جس میں حرف علت کا وجود نہیں تھا۔

کتاب تین غیر مساوی حصوں اور بیس ابواب پر مشتمل ہے۔تین حصوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

i The History of the Quranic text

اس حصہ میں تیرہ ابواب ہیں

ii- The History of the Bibilical Scriptures

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



یہ حصہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔

## iii- An Appraisal of Orientalism

یہ حصہ دو ابواب پر مشتمل ہے۔ آخری باب خاتمہ کلام کی حیثیت رکھتا ہے۔

پہلے حصہ میں محفوظیت قرآن کی بے داغ اور شفاف تاریخ کو مستند حوالوں کے ذریعہ خالص دلیل اور برہان کی بنیاد پر علمی اور سائنٹیفک انداز میں ثابت کیا گیا چنانچہ کسی معروضی نقطہ نظر کے حامل شخص کے لئے اس میں کسی طرح کے شک وشبہ کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ اس حصہ میں جن عناوین وموضوعات پر بحث کی گئی ہے ان میں تنزیل قرآن، رسول اکرم ﷺ کے ذریعہ قرآن کی تعلیم، تبلیغ واشاعت، آپ کی نگرانی میں متن کی تدوین اور آپ کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عثمانؓ کے عہد خلافت میں حفاظت قرآن کے سلسلہ میں اٹھائے جانے والے اقدامات، عربی زبان کی ابتداء، املاء، اور کتابت شناسی سے وابستہ مسائل، متن قرآن میں نقطوں اور اعراب کا استعمال ، مصحف عبداللہ بن مسعود کا مسئلہ اور زیر بحث موضوع کے دوسرے بے شمار گوشے شامل ہیں۔ مباحث کی وضاحت کے لئے قدیم ترین دستیاب مصاحف کے اقتباسات کا سہارا لیا گیا ہے اور یہ سب عہد جدید کے سخت منہاج تحقیق کے مطابق۔

تقابلی مطالعہ کے مقصد سے مصنف نے دوسرے حصہ میں قدیم وجدید عہد ناموں کی تاریخ سے بحث کی ہے یہ مطالعہ صرف یہودی اور کرسچین مآخذ کی روشنی میں کیا گیا ہے اور مستشرقین کے برخلاف اس سلسلہ میں تخمین وظن سے یکسر احتراز کیا گیا ہے۔ ان مآخذ میں Dead Sea Scroll شامل ہیں اس تحقیق وجستجو کے نتیجہ میں تحریف وتبدیلی کی ایک طویل فہرست سامنے آتی ہے جس نے بائبل کا کوئی حصہ اور گوشہ محفوظ نہیں ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ تحریف وتبدیلی کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔ اس کی سب سے واضح مثال حضرت مسیح علیہ السلام کے سلسلہ میں یہود کا تاریخی کردار ہے اس پورے معاملے کو جس طرح ایک نیا رخ دینے کی کوشش عہد حاضر میں کی گئی ہے اور کی جارہی ہے وہ کسی بھی صاحب نظر سے پوشیدہ نہیں۔ تاریخ کے نشانات کو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کھرچ کر ایک نئی تاریخ لکھنے کا کام ہنوز جاری ہے۔

آخری باب میں قرآن مجید کے سلسلۂ مستشرقین کے نقطہ نظر اور طرز عمل اور اس کے پیچھے کام کرنے والے اسباب، عوامل اور محرکات کا تجزیہ کیا گیا۔ ساتھ ہی اس نقطہ نظر کے بطن سے پیدا ہونے معاملات و مسائل سے بھی تعرض کیا گیا ہے۔

## ☆ Teachings of the Holy Quran

**Author** : **Mohammad Yusuf Islahi**

**Publisher** : Islamic Studies Research Academy (P) Ltd, Delhi

**Price** : (Not mentioned)

یہ کتاب معروف عالم اور مصنف مولانا محمد یوسف اصلاحی کی کتاب ''قرآنی تعلیمات'' کا انگریزی قالب ہے۔ ترجمہ ڈاکٹر سلمان اسد نے کیا ہے۔ ''قرآنی تعلیمات'' کو بڑا قبول عام حاصل ہوا۔ اب اس کے انگریزی ترجمہ کے ذریعہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں سے تعلق رکھنے والی قرآنی تعلیمات کے ایک وسیع تر حلقہ تک پہونچنے کی صورت پیدا ہوگئی ہے۔

قرآن مجید رہتی دنیا تک کے لئے کتاب ہدایت ہے۔ چنانچہ اس میں انسانی زندگی کے ہر شعبہ اور ہر پہلو کے لئے رہنما اصول موجود ہیں۔ اس کتاب میں ان رہنما اصولوں اور بنیادی تعلیمات کو مناسب ترتیب کے ساتھ بڑے سلیقہ سے جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ قارئین کے اندر قرآن مجید کے براہِ راست مطالعہ کا ذوق پیدا کیا جائے اور قرآن مجید سے براہِ راست استفادہ کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کیا جائے۔

کتاب سات سکشن میں منقسم ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ Faith ۲۔ Self Purification

۳۔ Worship ۴۔ Conducts

۵۔ Social Conducts ۶۔ Dealings

۷۔ Invitation to Faith

© rasailojaraid.com